دارالعلوم کے فاضل اساتذہ کرام مولانا مفتی محمد فرید صاحب، مولانا غلام الرحمٰن صاحب۔ مولانا قاری عبداللہ صاحب اور راحقر نے مختلف موضوعات پر لیکچر دیئے۔ جاتے وقت اکیڈمی کے چیئرمین نے کہا کہ ہم اپنے سہ ماہی تربیتی پروگرام میں دارالعلوم میں گذرے ہوئے دو روز کو تمام کورس کی روح سمجھتے ہیں۔

واردین و صادرین ۲۰ جنوری۔ حرکت انقلاب اسلامی کے امیر جناب خلیفہ عبدالواحد صاحب مجاہدین کی ایک بڑی جماعت کے ساتھ دارالعلوم تشریف لائے۔ نماز جمعہ کے بعد حضرت شیخ الحدیث سے ملاقات کی اور بعض اہم امور پر تبادلۂ خیال کیا۔ ان کے ساتھ مولانا حمداللہ جان صاحب ڈاگئی بھی اس موقعہ پر موجود تھے۔

★ ۲۱ جنوری۔ مدرسہ امینیہ دہلی کے مہتمم مولانا مفتی محمد ضیاء الحق صاحب تشریف لائے۔ دفتر اہتمام میں مولانا سمیع الحق صاحب سے ملاقات کی۔ دارالعلوم کے تمام شعبہ جات دیکھے۔ اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے بھی اُن کے دولت کدہ پر ملاقات کی۔

اظہار تعزیت اور دعا کی اپیل ۷ دسمبر ۱۹۸۳ء۔ حضرت شیخ الحدیث کے چچازاد بھائی جناب عبدالہادی صاحب جو کافی عرصہ سے علیل اور صاحب فراش تھے انتقال کر گئے۔ مرحوم حضرت شیخ کو بے حد عزیز اور خاندانی بزرگ تھے ۲ بجے ظہر نماز جنازہ ادا کی گئی۔ جس میں دارالعلوم کے اساتذہ اور طلباء کے علاوہ علاقہ بھر کے لوگ جوں جوں خبر ہوتی رہی پہنچتے رہے۔ تاکہ جنازہ میں شرکت کی سعادت حاصل کر سکیں۔ نماز جنازہ حضرت شیخ الحدیث نے پڑھائی۔

★ پچھلے ماہ جناح ہسپتال کراچی کے شعبۂ امراض قلب کے ماہر سرجن ڈاکٹر محمد رحمان صاحب کی اہلیہ محترمہ انتقال فرما گئیں۔ سرجن صاحب موصوف کا حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے مخلصانہ تعلق ہے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ ڈاکٹر صاحب کی تعزیت کے لئے ان کے گاؤں بڈھنی ضلع پشاور بھی تشریف لے گئے۔ قارئین سے دعا کی درخواست ہے۔

بقیہ: افکار و اخبار

کے ساتھ آخرت میں سرخرو اور سرفراز ہوں۔

آخر میں صدر صاحب سے واضح الفاظ میں یہ کہتا ہوں کہ اگر آپ نے اس سست رفتاری کو ختم نہ کیا اور جلد از جلد ملک میں اسلامی نظام نافذ کر کے اس کے مطابق عمل درآمد شروع نہ کیا تو آپ یقین جانیئے کہ ملک میں لادینیت آئے گی۔ جیسا کہ حالات حاضرہ اس کا واضح ثبوت ہے جس کی تمام تر ذمہ داری بحیثیت ایک مسلمان حکمران کے آپ ہی کے کندھوں پر ہوگی۔ جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ آپ کا حشر دنیا اور آخرت میں سابق حکمرانوں سے کوئی جداگانہ نہ ہوگا۔

تو مشو مغرور از حلم خدا — دیر گیرد سخت گیرد مرترا

مولانا سیف اللہ مدرس جامعہ حلیمیہ۔ نائب صدر سواد اعظم اہلسنت
لکی مروت بیرو ضلع ڈیرہ اسماعیل خان